روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 27 مارچ 2008ء 18 ربیع الاول 1429 ہجری 27 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 70

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے۔ اور آئندہ زمانے کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اس کی تعلیم اس زمانے کے حسب حال ہوتو ہو، لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے۔ اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102)

قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔ مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مایوس ہوجاتے ہیں۔ ہمارا خدا علی کل شی قدیر خدا ہے۔ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرلو۔ قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 191)

قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑا ٹکڑا کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے۔ اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علوم غیب عطا فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 308)

میں بار بار کہتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔

(ضمیمہ انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 345)

نماز اور سورۃ فاتحہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جس نے نماز پڑھی مگر اس میں ام القرآن یعنی سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی تو اس کی نماز ناقص رہی۔ ابوہریرہؓ سے کہا گیا کہ ہم امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں تو انہوں نے کہا دل میں پڑھ لیا کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحہ حدیث نمبر:598)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 11۔اپریل 2008ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 200-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

ریڈیو گرافر کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں شعبہ ریڈیالوجی میں ریڈیو گرافر کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو ریڈیو گرافر کے ڈپلومہ ہولڈر ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر جلد روانہ کریں۔ اس کام میں تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری AMA

عہدیداران احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان

مکرم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان نے مندرجہ ذیل احباب کو میڈیکل ایسوسی ایشن کے لوکل چیپٹرز (Chapters) کا عہدیدار مقرر کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحبان اور میڈیکل پروفیشن سے تعلق رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے چیپٹر کے عہدیداران سے رابطہ قائم فرمالیں۔

پشاور: مکرم ڈاکٹر حامد احمد صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر عدنان ودود خان صاحب (سیکرٹری)
ہزارہ: مکرم ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر وقار سعید صاحب (سیکرٹری)
بہاولنگر: مکرم ڈاکٹر شیخ رضوان کریم الدین صاحب (صدر)
بہاولپور: مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب (سیکرٹری)
چکوال: مکرم ڈاکٹر محمود کچلو صاحب (صدر)
ڈیرہ غازی خان: مکرم ڈاکٹر ایس اے اختر صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر اخوند شکیل احمد غلزئی صاحب (سیکرٹری)
فیصل آباد: مکرم ڈاکٹر قدرت اللہ چوہدری صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر محمد جاوید اقبال صاحب (سیکرٹری)
گوجرانوالہ: مکرم ڈاکٹر محمد اکرم صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر محبوب میر صاحب (سیکرٹری)
گجرات: مکرم ڈاکٹر نصیر احمد مرزا صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر فاتح الدین صاحب (سیکرٹری)
حیدرآباد: مکرم ڈاکٹر عدنان مقصود صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر عاطف جاوید بھٹی صاحب (سیکرٹری)
اسلام آباد: مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر محمد اسماعیل ورک صاحب (سیکرٹری)
جھنگ: مکرم ڈاکٹر جاوید اختر صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر شفقت رحمان صاحب (سیکرٹری)
جہلم: مکرم ڈاکٹر نادر جلال صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر مبشر احمد مرزا صاحب (سیکرٹری)
کراچی: مکرم ڈاکٹر سید محسن احمد صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر مبرور احمد بھٹی صاحب (سیکرٹری)
خیرپور: مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین بٹ صاحب (صدر)
کوٹلی: مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر محمد جمیل الدین احمد صاحب (سیکرٹری)
لاہور: مکرم ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر عامر بشیر صاحب (سیکرٹری)
لودھراں: مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب (صدر)
میانوالی: مکرم ڈاکٹر مقبول مبارک صاحب (صدر)
میرپور خاص: مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر راشد احمد منہاج صاحب (سیکرٹری)
ملتان: مکرم ڈاکٹر کرنل محمد زاہد صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر قاضی طاہر اسماعیل صاحب (سیکرٹری)
مظفرآباد: مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شیخ صاحب (صدر)
مظفرگڑھ: مکرم ڈاکٹر محمد عثمان مبارک صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب (سیکرٹری)
نارووال: مکرم ڈاکٹر عرفان اللہ خاں صاحب (صدر)
نواب شاہ: مکرم ڈاکٹر شفقت علی گل صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر راشد احمد صاحب (سیکرٹری)
اوکاڑہ: مکرم ڈاکٹر عامر محمود صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب (سیکرٹری)
کوئٹہ: مکرم ڈاکٹر محمد اسلم شاہ صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر شاہد محمود خان صاحب (سیکرٹری)
ربوہ: مکرم ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب (سیکرٹری)
رحیم یارخان: مکرم ڈاکٹر ظفر اقبال شاہد صاحب (صدر)
راولپنڈی: مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر عطاء العلیم خالد گورایہ صاحب (سیکرٹری)
ساہیوال: مکرم ڈاکٹر محمد داؤد احمد صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر منیر احمد صاحب (سیکرٹری)
سانگھڑ: مکرم ڈاکٹر اظہر اقبال صاحب (صدر)
سرگودھا: مکرم ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر اعجاز احمد قریشی صاحب (سیکرٹری)
سیالکوٹ: مکرم ڈاکٹر عثمان جی صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر میجر محمد اسلم صاحب (سیکرٹری)
وہاڑی: مکرم ڈاکٹر نصیر احمد منصور صاحب (صدر)
مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن شفیق صاحب (سیکرٹری)

درخواست دعا

مکرم سلطان محمد صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نصیر محمد صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ گزشتہ ایک ہفتہ سے جسم پر پیپز چھالے نکلنے کی وجہ سے شدید تکلیف میں ہیں دایاں ہاتھ، بازو، سینہ اور کمر زیادہ متاثر ہیں۔

اسی طرح خاکسار کی پھوپھی جان محترمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ملک احمد دین صاحب آف لودھراں عرصہ دو ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں آجکل صحت زیادہ کمزور ہے اور فضل عمر ہسپتال کے زنانہ میڈیکل وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دونوں کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے دسمبر 2007ء میں خاکسار کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر امۃ الجمیل فریحہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر قمر حماد احمد خان صاحب کو اپنے فضل سے دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ اپنی بڑی بہن کی طرح واقفہ نو ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچی کو شکیبہ نام عطا فرمایا ہے۔ بچی خاکسار کی بہن مکرمہ امۃ الحیٰ خان صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب کی پوتی ہے۔ احباب سے بچی کیلئے نیک نصیب اور صالحہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملازمت کے مواقع

ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کو پروگرام کوآرڈینیٹر' پراجیکٹ مینیجر' اسسٹنٹ اکاؤنٹ مینیجر' اکاؤنٹنٹ' آفس سیکرٹری' ریسرچ ایسوسی ایٹ' پراجیکٹ اسسٹنٹ' آفس اسسٹنٹ' ڈیٹا انٹری آپریٹر' اٹینڈنٹ' ڈرائیور اور نائب قاصد درکار ہیں۔ درخواستیں 10 اپریل 2008ء تک بنام اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہائیر ایجوکیشن کمیشن H/9 اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

سٹیٹ بینک آف پاکستان کو فنانس آفیسرز درکار ہیں۔ درخواستیں 7۔اپریل 2008ء تک بنام جائنٹ ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز ڈیپارٹمنٹ سٹیٹ بینک آف پاکستان آئی آئی چندریگر روڈ کراچی 74000 بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ناسکم کنسٹرکشن پرائیویٹ لمیٹڈ کو ریجنل مینیجرز' ایریا مینیجرز' کوالٹی ایشورنس مینیجرز' بزنس ایگزیکٹوز' ٹیلی کام انجینئرز' کوالٹی سروئیرز کے علاوہ دیگر پڑھے لکھے نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 31 مارچ 2008ء تک C-5/1 اویس چیمبرز' فرسٹ فلور سکندر ملہی روڈ گلبرگ II لاہور بھجوائی جاسکتی ہیں۔

منسٹری آف انفارمیشن ٹیکنالوجی الیکٹرونکس گورنمنٹ ڈائریکٹوریٹ میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل کیلئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔
www.e-government.gov.pk

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی تفصیلات کیلئے 23 مارچ 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

لاہور میں ایک کنسٹرکشن کمپنی میں جیالوجسٹ سول انجینئر (ڈپلومہ ہولڈرز) سروئیر لیب ٹیکنیشن' ڈرلر راور گر آپریٹر' لوڈر را یکساویٹر آپریٹر' وہیکل ڈرائیور' سٹور کیپر اکاؤنٹس' سیکیورٹی گارڈز (آرمی ریٹائرڈ) رابطہ کیلئے
ivcclhr@ivcclhr.com
wasimahmad79@yahoo.co
یا 17/18KM فیروزپور روڈ لاہور بھجوائی جاسکتی ہیں
رابطہ کیلئے مکرم مرزا وسیم احمد ڈپٹی مینیجر ایڈمن اینڈ پی آر اعوان مارکیٹ لاہور فون 4-042-5811571 فیکس 042-5810164:
موبائل: 0333-4387432
(نظارت صنعت وتجارت)

نصرت جہاں انٹر کالج کے اعزازات

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت ہونے والے سالانہ انٹر کالجیٹ سپورٹس مقابلہ جات انٹر ڈسٹرکٹ سکولز سپورٹس مقابلہ جات کی تقسیم انعامات کی پروقار تقریب مورخہ 12 مارچ 2008ء گورنمنٹ ڈگری کالج سمن آباد فیصل آباد میں منعقد ہوئی اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر شوکت علی صاحب ڈی۔پی۔آئی کالجز پنجاب تھے۔ جبکہ تعلیمی بورڈ فیصل آباد کی حدود میں شامل کالجوں کے پرنسپل صاحبان ڈائریکٹرز سپورٹس' سکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان' اہل علم و دانشور اور طلباء کی کثیر تعداد شامل تھی۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی سپورٹس کے میدان میں کارکردگی کو سراہا اور دوسرے اداروں کے ساتھ ساتھ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی بھی تعریف کی۔ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی طرف سے طلباء کے ساتھ مکرم ہود احمد ملک D.P.E اور مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نے شرکت کی اور درج ذیل ٹرافیاں وصول کیں۔

1۔انٹر ڈسٹرکٹ سکولز ٹینس چیمپئن شپ 08-2007 اول
2۔انٹر کالجیٹ سکواش چیمپئن شپ 08-2007 دوئم
3۔انٹر کالجیٹ سوئمنگ چیمپئن شپ 08-2007 دوئم
4۔انٹر کالجیٹ ٹینس چیمپئن شپ 08-2007 سوئم

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ادارے کو ترقیات عطا فرمائے اور ادارے کے طلباء کو ہر میدان میں محض اپنے فضل سے اعلیٰ کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین
(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

بازیافتہ دوپٹہ

ایک دوپٹہ دارالصدر سے ملا ہے جس کا ہو رابطہ کرے۔
محمد زاہد دفتر الفضل 6213029,03333976467

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت قاری غلام مجتبیٰ صاحب چینی۔ گجرات

سرزمین گجرات بوجہ قیمتی گوہر پیدا کرنے کے تاریخ احمدیت میں ایک ممتاز مقام رکھتی ہے، اس کے پیدا کردہ قابل رشک وجودوں میں ضلع گجرات کے ایک گاؤں اسلام گڑھ سے تعلق رکھنے والے تین بھائیوں کو بھی خدا تعالیٰ نے قبول احمدیت کی توفیق بخشی اور حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء کی جماعت میں شامل ہونے کا شرف بخشا اور ان بھائیوں نے اپنے تقویٰ وطہارت، بلند اخلاق اور دینی خدمات کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جانے والا ذکر چھوڑا۔ یہ تین بھائی تھے:۔

1۔ حضرت قاری غلام حُم صاحب (وفات 6 ستمبر 1941ء قادیان)

2۔ حضرت قاری غلام یٰسین صاحب (وفات 22 جولائی 1940ء قادیان)

3۔ حضرت قاری غلام مجتبیٰ صاحب (وفات 24 اکتوبر 1962ء ربوہ)

مضمون ھذا میں سب سے چھوٹے بھائی حضرت قاری غلام مجتبیٰ صاحب کے حالات پیش ہیں۔

حضرت قاری غلام مجتبیٰ صاحب تقریباً 1870ء میں موضع رسولپور تحصیل کھاریاں ضلع گجرات میں پیدا ہوئے، آپ کے والد کا نام میاں محمد بخش صاحب تھا جو فقہی تھے اور جب سورج اور چاند کو گرہن لگا تو انھوں نے فرمایا کہ مہدی پیدا ہوگیا ہے، اسی طرح حضرت قاری صاحب کی والدہ ماجدہ بھی ولی اللہ عورت تھیں درود شریف کا بہت ورد کیا کرتی تھیں، بچوں کو بھی درود شریف پڑھنے کی تاکید کرتیں۔ حضرت قاری صاحب نے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ہانگ کانگ میں ملازمت اختیار کی آپ ہانگ کانگ میں سپرنٹنڈنٹ جیل رہے یہیں ساری زندگی ملازمت اختیار کی جہاں سے ریٹائر ہوکر آپ نے قادیان میں سکونت اختیار کی۔

آپ فرماتے ہیں کہ بچپن میں ہی میری والدہ درودِ تاج پڑھنے کی تاکید کرتیں اور درود تاج کی چلہ کشی بھی کی، مجھے بھی متعدد مرتبہ زیارت خواب میں مختلف پیرایوں میں ہوئی۔......

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 7 صفحہ 117)

احمدیت سے تعارف

آپ ہانگ کانگ میں تھے جب آپ کو حضرت اقدس مسیح موعود کے دعاوی کا علم ہوا، سلسلہ احمدیہ سے تعارف کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:

میں نے سنا تو بچپن ہی میں تھا کہ ایک شخص نے مہدویت کا دعویٰ کیا ہے مگر جب میں ملازم ہوکر ہانگ کانگ گیا تو وہاں مجھے 1899ء میں حضرت مسیح موعود کی کتاب ازالہ اوہام ملی، میں نے اسے پڑھا میرے ساتھ ایک اور شخص بھی شریک تھا ہم دونوں پڑھتے اور غور کرتے اور یہ کہتے تھے کہ اس شخص نے بہت بڑا دعویٰ کیا ہے پھر 1901ء میں مجھے درثمین کا ایڈیشن ملا اس میں اردو اور فارسی نظمیں ملی جلی تھیں اس میں حضرت مسیح موعود نے ایک دعا مانگی ہے جب ہم نے اس دعا کے ان الفاظ کو پڑھا

آتش فشاں بر در و دیوار من
دشمنم باش و تباہ کن کار من

تو میں کہتا تھا کہ اگر یہ سچا ہے تو زہے قسمت اور اگر یہ جھوٹا ہے تو اس نے جھوٹ میں بھی کمال کر دیا ہے۔

ایک دن کا ذکر ہے کہ میرے ایک دوست نے جو کہ کھانے میں میرے ساتھ شریک تھے جھینگا مچھلی پکائی، فقہ کی رو سے میں جھینگے کو حرام سمجھتا تھا اس لیے میں نے اپنے ساتھی سے ناراض ہوکر اپنے حصہ کی کھانے کی قیمت وصول کرلی اور اسے کہا کہ تم نے ہمارے کھانے کے برتن ناپاک کر دیے ہیں، جھگڑا بڑھتے بڑھتے جامع مسجد ہانگ کانگ کے امام کے پاس گیا وہ پٹھان مولوی تھا اس نے مولوی عبدالحی صاحب دہلوی کی ایک کتاب فتاویٰ مجھے دکھائی اور کہا کہ اس میں دیکھ لو، اس میں مختلف اقوال تھے کسی نے اسے حرام لکھا تھا اور کسی نے حلال، کوئی مکروہ تنزیہی کہتا تھا اور کوئی مکروہ تحریمی، تب میں نے اس مولوی سے مخاطب ہوکر کہا کہ ہمیں تو ایک ایسے شخص کی ضرورت ہے جو اس کو حرام یا حلال بتائے۔ اس پر اس مولوی نے ایک قصیدہ نکالا جس میں نعمت اللہ ولی کی پیشگوئی تھی اس کو پڑھ کر ہم نے یہ نتیجہ نکالا کہ عنقریب امام مہدی کا ظہور ہونے والا ہے۔ ایک دو سال کے بعد۔ اس وقت سے میں اور میرا ساتھی دونوں عقلی بحثیں کیا کرتے تھے اور چونکہ ہم ازالہ اوہام پڑھ چکے تھے اس لیے میں تو حضرت مرزا صاحب کا طرف دار ہوجایا کرتا تھا اسی دوران میں میرے ایک بھائی کی چٹھی مجھے ملی کہ حضرت امام مہدی اور مسیح موعود پیدا ہوگئے ہیں اور ہم نے ان کی بیعت کرلی ہے۔

اس کے جواب میں میں نے اپنے بھائی کو لکھا کہ آپ نے تو پہلے ایک پیر کی بیعت کی ہوئی تھی اس کو چھوڑ کر انھیں کس طرح مان لیا؟ تو میرے بھائی نے جواب میں لکھا کہ پہلے کچھ نہیں جانتے اُن کے پاس کچھ نہیں، یہی ایک شخص ہے.....

1906ء میں میں رخصت لے کر لاہور آیا اس وقت میرے دونوں بھائی قاری غلام یٰسین اور قاری غلام حُم صاحب احمدی ہوچکے تھے اُنھوں نے ظاہراً تو مجھے دعوت الی اللہ نہ کی مگر اشارۃً اور کنایۃً دعوت الی اللہ کرتے رہتے تھے مثلاً کبھی کسی شخص کو سامنے بٹھا لیتے اور قرآن شریف پڑھنے لگ جاتے اور اس طرح سے (دعوت الی اللہ) کرتے میں نے ان کے پاس دو روز قیام کیا مگر میں اپنی نماز الگ پڑھتا رہا۔ دو روز کے بعد میں اور قاری غلام یٰسین صاحب اپنے گاؤں اسلام گڑھ ضلع گجرات کو گئے راستے میں میں اپنے بھائی سے سوال کرتا تھا وہ مجھے جواب دے دیتے تھے مجھے اس وقت حق کی پیاس تھی اس لیے اگرچہ ان کا جواب بعض وجوہ سے مجھے غلط معلوم ہوتا تھا لیکن کسی ایک وجہ سے صحیح بھی معلوم ہوتا تھا تو میں اس کو مان لیتا۔

گاؤں پہنچ کر میں نے اپنا مکان بنوانا شروع کیا بھائی نے مجھے کتاب انجام آتھم دی میں اسے پڑھتا رہا جب میں اس مقام پر پہنچا جہاں پر حضرت صاحب نے دیگر علماء کو مباہلہ کو چیلنج دیا ہے تو میرے دل میں بڑی رقت پیدا ہوئی میں نے اپنے بھائی سے کہا کہ چلو قادیان چل کر حضرت مرزا صاحب کو دیکھیں ہم دونوں بھائی وہاں سے چل کر لاہور پہنچے، لاہور سے دوسرے بھائی صاحب کو ساتھ لے کر ہم سب قادیان آئے اس وقت بیت مبارک ایک چھوٹی سی کوٹھری کی شکل میں ہوتی تھی ہم (بیت) مبارک میں بیٹھ گئے اور حضور کا انتظار کرنے لگے جو کہ نماز کے لیے تشریف لانے والے تھے....

الغرض حضرت مسیح موعود جس وقت تشریف لاکر حجرے میں داخل ہوئے چونکہ سب لوگ کھڑے ہوگئے تھے میں اس وقت دیکھ نہ سکا لیکن جب سب لوگ بیٹھ گئے تو میں نے اس کمرے میں جس میں سے حضرت مسیح موعود تشریف لائے نور کو دیکھا پھر لوگ حجرے کے اندر چلے گئے اور عرض کی کہ حضور بیعت کرنی ہے حضور نے میرے بھائی قاری غلام حُم کو پہچان لیا اور اس وقت میری بھی بیعت لی، بیعت کے بعد مجھے فرمایا کہ چین کے حالات سناؤ میں نے حالات سنائے جو مجھے یاد نہیں رہے کہ کیا سُنائے تھے۔

بیعت کے وقت حضرت مسیح موعود اور میں تھا مگر وہ نور اپنی اس حالت میں دکھائی دیا جس حالت میں میں نے کشف یا خواب میں دیکھا تھا تین دن تک ہمارا قیام رہا اس کے بعد میں نے اجازت چاہی حضور (بیت) میں تشریف لے آئے تقریباً پندرہ منٹ تشریف فرما رہے ہوں گے اس عرصہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول بھی آکر ایک کونے میں بیٹھ گئے تھے۔

حضرت خلیفہ اول نے حضرت مسیح موعود سے اجازت چاہی اگر اجازت ہوتو میں بھی ان سے چین کے متعلق چند باتیں دریافت کروں جب حضرت مسیح موعود اندر تشریف لے گئے حضرت خلیفہ اول نے مجھ سے پوچھا کہ چینی زبان میں خدا کو کیا کہتے ہیں؟ آسمان کو کیا کہتے ہیں اور پانی کو کیا کہتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اس کے بعد ہم اجازت لے کر چلے آئے مکان پہنچ کر معاً میں نے ایک خط لکھا جو میری قلبی کیفیت کا اظہار کرتا تھا کہ حضور مجھے معلوم نہیں میں کیوں یہاں آگیا ہوں حضور کو دیکھنے کی تڑپ ہمیشہ دل میں موجزن رہتی ہے۔ (الحکم 21/28 دسمبر 1934ء صفحہ 9,10)

بشارات رحمانیہ جلد اول صفحہ 175 مرتبہ عبدالرحمٰن مبشر صاحب میں بھی آپ کے قبول احمدیت کا ذکر ہے۔

مخالفت کا سامنا

بیعت کے بعد جب آپ واپس ہانگ کانگ گئے تو دعوت الی اللہ میں اپنے آپ کو مصروف رکھنا شروع کیا اور مسیح موعود کے پیغام کو کثرت سے پھیلایا جس کے نتیجے میں آپ کو مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ بڑی ہمت اور استقلال کے ساتھ مبارز بن کر کھڑے رہے اور لوگوں کو حضرت مسیح موعود کے الہام اِنِّی مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ کا پیغام سنا کر مخالفت سے باز رہنے کی تاکید کرتے رہے جب مقابل سے کوئی مثبت جواب نہیں ملا تو لوگوں نے حضور کے اس الہام کو پورا ہوتے دیکھ لیا، حضرت قاری صاحب فرماتے ہیں:

جب مَیں 1906ء میں ہانگ کانگ واپس چلا گیا تو میں نے وہاں جاکر انگریزی اخباروں میں یہ بات شائع کردی اور تمام پبلک کو بھی اس سے مطلع کردیا...... خدا کی قدرت میرے خلاف فتویٰ دیا گیا تھا کہ اس کے ساتھ کھانا پینا حرام ہے......اس وقت میں نے کہا کہ سن لو اور کان کھول کر سن لو کہ حضرت مرزا صاحب کا یہ الہام ہے اِنِّی مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ اور میں تم کو بار بار سنا چکا ہوں کہ جو مرزا صاحب کی ہتک کرے گا خدا اس کی ہتک کرے گا۔

چونکہ یہ واقعہ صرف ہانگ کانگ میں ہوا تھا اس لیے اس زمانہ یعنی 1906ء میں صرف ہانگ کانگ ہی کے سمندروں میں زلزلہ آیا ہزاروں آدمی مرگئے اور جہاز جو ہانگ کانگ کے سمندروں میں تھے ان میں سے کوئی بھی نہ بچا۔ حضور کے یہ الہامات بھی سن چکا تھا کہ کوئی مصنوعی خدا تمھیں نہیں بچا سکے گا۔ یورپین لوگ کہتے تھے کہ ہمارے سٹاف میں صرف یہ ہی سچا آدمی ہے۔

(الحکم 21/28 دسمبر 1934ء صفحہ 10)

ایک اور واقعہ بیان کرتے ہوئے حضرت قاری صاحب فرماتے ہیں:۔

ایک سپاہی میرے پاس نماز کا ترجمہ سیکھنے آیا کرتا تھا جسے میں سلسلہ کی باتیں بھی سنایا کرتا تھا اس پر اس کے محکمہ کے سارجنٹ میجر نے جو ضلع جہلم کا باشندہ تھا اسے بہت سے سپاہیوں کے روبرو بہت سخت سست کہا اور یہاں تک زور دیا کہ اگر تم پھر اس سے ملو گے اور احمدیوں کی کتب دیکھو گے تو تم کو بارہ پتھر سے باہر کرا دوں گا ساتھ ہی اس سارجنٹ نے حضرت مسیح موعود کی شان میں بھی ناشائستہ الفاظ کہے، اس پر سپاہی مذکور نے میرے پاس آنا چھوڑ دیا مگر خدا تعالیٰ نے اس سارجنٹ کو چند ہی دن کے بعد دیوانہ کر دیا اس وجہ سے کچھ عرصہ تو بند مکان میں رکھا گیا کسی قدر حالت درست ہونے پر جب اُسے باہر نکالا گیا اور اس پر فالج گرا تو میں اس کے پاس گیا میں نے تو اس کی نازک

حالت دیکھ کر وہ واقعہ اسے یاد دلایا لیکن وہ خود ہی اسے بیان کر کے کہنے لگا کہ اس وجہ سے میری یہ حالت ہوئی ہے آپ میرے لیے دعا کرو کہ خدا تعالیٰ معاف کر دے، آخر اسے اُسی حالت میں تین آدمی ساتھ بھیج کر گھر پہنچایا گیا جہاں جا کر مرا۔

اس کے بعد جو سارجنٹ میجر ہوا میں نے اس کو یہ نشان بتلا کر کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ آپ کے محکمہ کے لوگوں کے سامنے ایک لیکچر دوں اس نے خوشی سے اجازت دے دی اور میں نے دل کھول کر (دعوت الی اللہ) کی۔ (الفضل یکم مئی 1917ء صفحہ 1)

اخبار الفضل نے آپ کی ان دعوت الی اللہ کی مساعی کو سراہتے ہوئے لکھا: ''ہم اپنے مکرم بھائی کو اس دینی خدمت کے کرنے پر مبارکباد کہتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو اس کام کے لیے بیش از بیش توفیق دے آج کل آپ ایک معزز سیٹھ صاحب کو (دعوت الی اللہ) کر رہے ہیں احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ انھیں حق کی سمجھ دے۔''

(الفضل یکم مئی 1917ء صفحہ 1,2)

حصول دین کی رغبت

آپ نے فطرتاً نیک طبیعت پائی تھی اور پھر حضرت مسیح پاک کی پاکیزہ صحبت میں آکر آپ کی یہ پاکیزہ فطرت اور بھی چمک اٹھی، ہانگ کانگ جیسے دور دراز علاقے میں رہ کر بھی مرکز احمدیت سے رابطہ تھا تا الٰہی انوار کی تازہ ہوائیں آپ کے وجود کو بھی سرسبز رکھ سکیں، جب بھی رخصت پر پنجاب آتے تو اپنے آبائی گاؤں کے علاوہ قادیان میں بھی لمبا عرصہ قیام کرتے۔ 1913ء میں دینی فوائد کے حصول کے لیے قادیان میں آکر دربار خلافت سے مستفید ہوتے رہے، اسی عرصہ میں حضرت چودھری فتح محمد صاحب سیال بطور (مبشر) انگلستان روانہ ہوئے حضرت قاری صاحب بھی ان کی معیت میں ہانگ کانگ کے لیے روانہ ہوئے، اخبار بدر نے روانگی کی خبر دیتے ہوئے لکھا:

''اخویم چودھری فتح محمد خان صاحب ایم اے گذشتہ ہفتہ کے دن لندن روانہ ہو گئے ہیں....

بابو غلام مجتبیٰ صاحب بھی چودھری صاحب کے ساتھ ہی ہانگ کانگ چائنا کو اپنی ملازمت پر واپس ہو گئے ہیں، سلسلہ احمدیہ کے بڑے مخلص ممبر ہیں وہاں سے رخصت لے کر یہاں دینی فوائد کے حصول کے لیے تشریف لائے ہوئے تھے ہر دو صاحبان کی طیاری روانگی پر حضرت خلیفۃ المسیح نے خطبہ جمعہ میں محبت بھرے جوش سے دعا فرمائی اور جملہ احباب کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی''۔

(بدر 3 جولائی 1913ء صفحہ 2 کالم 1)

آپ کے بمعہ اہل بیت بخیریت ہانگ کانگ پہنچنے کی خبر بدر 4/11 ستمبر 1913ء صفحہ 4 کالم 2 پر درج ہے۔ خلافت اولیٰ میں جب صدر انجمن قادیان کی شاخ ہانگ کانگ میں بنی تو حضرت قاری صاحب اس کے سیکرٹری مقرر ہوئے۔

دنیا کے دیگر علاقوں میں جماعت کی بڑھتی ہوئی روزافزوں ترقی کو دیکھ کر آپ نے ہانگ کانگ میں بھی دعوت الی اللہ کے کام کو تیز کرنے کا سوچا اس کے تقاضوں کے مطابق آپ نے ایک کام یہ کیا کہ اپنے بچوں کو چینی زبان سکھانی شروع کی تا کہ وہ چین میں دعوت الی اللہ کر سکیں نیز مرکز سلسلہ سے ایک مربی بھجوانے کی درخواست بھی کی چنانچہ اخبار الفضل آپ کی ان کاوشوں کے متعلق لکھتا ہے:

ہانگ کانگ۔ اخویم غلام مجتبیٰ خاں صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ ہانگ کانگ نے پچھلے دنوں درخواست کی تھی کہ ایک (مربی) اُن کی انجمن کے خرچ پر اُن کے ہاں بھیجا جاوے، حضرت اقدس نے ہانگ کانگ میں مشنری کا تقرر جنگ کے بعد کیے جانے کا فیصلہ فرمایا ہے۔

سیکرٹری صاحب انجمن ہانگ کانگ نے اپنے بچوں کو چینی زبان محض اس لیے سکھانی شروع کی ہے کہ وہ چینی میں (دعوت الی اللہ) کر سکیں۔

(الفضل 6 نومبر 1917ء صفحہ 2 کالم 3)

اپنے بچوں کو جہاں دعوت الی اللہ کی اغراض سے چینی زبان سکھا رہے تھے وہاں ان کی تعلیم و تربیت کی طرف بھی آپ کی خوب توجہ تھی اس مقصد کے لیے ان کو قادیان لاتے تا مرکز میں خلیفۃ المسیح سے روحانی فیض حاصل کر سکیں 1922ء میں آپ چند ماہ کے لیے قادیان تشریف لائے وقت روانگی کے متعلق اخبار الفضل لکھتا ہے:

9 جولائی 1922ء بعد نماز مغرب۔ میاں غلام مجتبیٰ صاحب نے معہ اپنے دو بیٹوں کے ہانگ کانگ روانہ ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح سے عرض کیا کہ کچھ نصائح فرمائیں، اس پر حضور نے فرمایا آپ کے بیٹوں کو نصیحت کرنے سے قبل آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اولاد کی دینی اور دنیوی تربیت کا خاص خیال رکھیں..... آپ کے بچوں کو یہی کہہ دینا کافی ہے کہ وہ آپ کی اطاعت اور آپ کا کہا مانیں۔

(الفضل 17 اگست 1922ء صفحہ 6)

تائید خلافت ثانیہ

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد جب قدرت ثانیہ یعنی خلافت کا آغاز ہوا تو آپ بھی اس الٰہی انعام کے ساتھ چمٹ گئے اور دربار خلافت کی طرف سے اٹھنے والی ہر آواز پر لبیک کہا۔ 1914ء میں آپ ہانگ کانگ میں ہی تھے کہ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خبر وفات پہنچی اور ساتھ ہی خلافت سے منہ موڑنے والے بعض احباب کے حالات سے آگاہی ہوئی آپ نے بغیر کسی تردّد کے بیعت خلافت ثانیہ کی اور اس سلسلے میں اپنی ایک رؤیا بھی مرکز کو بھجوائی جس کے ساتھ ہی غیر مبائعین کو بھی دعوت بیعت دی، آپ کی یہ رؤیا اخبار الفضل میں بعنوان ''چین سے ایک شہادت'' کے تحت چھپی ہے:

آج واقعہ 11 فروری ہے اس وقت صبح کے پونے چار بج چکے ہیں کہ میں اُٹھ کر اس خواب کو لکھ رہا ہوں۔ میں نے دیکھا ہے کہ... حضرت مسیح موعود نے جیسے کہ پہلے ہر سال میں ایک دفعہ آسمان پر جایا کرتے تھے آسمان پر جانا ہے تھوڑی دیر تک ہم انتظار کر رہے تھے کہ حضرت صاحب، ایک تار ہے اس کو پکڑ کر آسماں پر چلے گئے ہیں اور تار کا دوسرا سرا زمین پر ہے اوپر تک تار ہمیں نظر آتی ہے اور حضرت صاحب کا وجود نظر نہیں آتا یعنی آسمان کے کنگرے پر ہیں، پہلے تو وہ تار زمین پر ڈھیلی تھی پھر کسی نے ہاتھ لگا دیا اور اوپر کھینچی گئی ہمارے سروں سے اوپر اونچائی میں ایک دیوار کے ساتھ اس کا نیچے کا سرا بندھا ہوا ہے میں نیچے ہوں اور حضرت (اماں جان) اور قریباً دس یا بارہ مرد اور عورتیں اور ہیں، میں سخت روتا ہوں حضرت صاحب کے فراق میں اور دعائیں کرتا ہوں کہ اللہ خیریت سے لائے اور ہم سب آسمان کی طرف دیکھتے ہیں تھوڑی دیر کے بعد کسی نے کہا کہ شخص ظاہر ہوا، سب سے پہلے میں نیچے کھڑا ہو گیا حضرت صاحب ایک لفٹن میں نیچے اُترے (یعنی قدرت ثانی) میں نے اترتے ہی پہلے حضرت صاحب سے مصافحہ کیا، حضرت صاحب نے ہاتھ اٹھا بڑھایا میں نے چوما، آنکھوں سے لگایا اور اپنے بدن پر ملا، حضرت صاحب جلدی سے اندر تشریف لے گئے اور بیٹھ گئے اور میں پاؤں دبانے لگا، حضرت (اماں جان) نے چھوٹے بچوں کو سامنے کیا اور باتیں کرنے لگے، میری آنکھ کھل گئی۔

میری طرف سے اُن صاحبان کی خدمت میں اپنے اخبار ''الفضل'' کے ذریعہ اگر کوئی وجہ مانع نہ ہو تو مندرجہ ذیل سوال بجواب طلب پیش فرماویں۔ سوال یہ ہے حضرت خلیفۃ المسیح خلیفہ اول ...کی زبان مبارک سے یہ کلمہ کہ ''خلیفہ خدا بناتا ہے کسی انسان کا کام نہیں، میں نے درس میں کم سے کم پچاس دفعہ سنا ہے، کیا آپ کا یہ فرمانا غلط تھا یا صحیح؟ اگر صحیح تھا تو منکرین خلافت کو چاہیے کہ فوراً خلیفہ ثانی کی بیعت سے مشرف ہوں کیونکہ جب خلیفہ بنانا خدا کا کام ہے اور خلیفہ مقرر ہو بھی چکا تو کسی کا بالکل کوئی حق نہیں کہ خدا کے ساتھ جھگڑا کرے اگر کرے گا تو ہلاک ہوگا اگر خلیفہ اول کا یہ فرمانا غلط تھا تو اپنے اخباروں یا اشتہاروں کے ذریعہ عام اطلاع دے دیں تا کہ ہر ایک منصف اس پر غور کرے۔ والسلام

خاکسار غلام مجتبیٰ از ہانگ کانگ (چین)

(الفضل 16 مئی 1914ء صفحہ 8 کالم 1,2)

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے تا دمِ مرگ خلافت سے چمٹے رہے اور اسی تعلقِ وفا میں جان دی۔

مالی قربانیاں

یہ دور مالی قربانیوں کا دور ہے حضرت مسیح موعود نے اس امر کی طرف احباب جماعت کو بہت تلقین فرمائی اور چند ابتدائی ضروری چندوں کی بنیاد ڈالی، آپ کے بعد آپ کے خلفاء وقت کی ضروریات اور جماعتی ترقی کے تقاضوں کے مطابق مختلف مالی تحریکات پیش فرماتے رہے، حضرت قاری صاحب نے ان تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان اکتوبر 1910ء تا ستمبر 1911ء صفحہ 84 کے مطابق اس وقت ہانگ کانگ میں صرف 6 کس احمدی تھے آپ ہانگ کانگ کے سیکرٹری مقرر ہوئے، نہایت محنت سے آپ اس خدمت کو بجالاتے رہے۔

1912ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے تعمیر مدرسہ کے لیے ایک لاکھ روپے کی تحریک فرمائی حضرت قاری صاحب نے اس مد میں 51 ڈالر چندہ کا وعدہ فرمایا۔ (ریویو آف ریلیجنز جولائی 1912ء صفحہ 276)

رپورٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان ستمبر 1912ء۔ یتامیٰ، زکوٰۃ: اُن احباب کا جنھوں نے ان ہر دو مدات میں چندہ بھیجنے کی طرف توجہ فرمائی ہے شکریہ ادا کیا جاتا ہے ذیل میں صرف پانچ روپے یا اُس سے زیادہ رقوم کا اندراج ہے.... بابو غلام مجتبیٰ صاحب ہانگ کانگ (پانچ روپے) جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(ریویو آف ریلیجنز اکتوبر 1912ء صفحہ 404)

محلّہ دارالسعت قادیان میں تعمیر (بیت) کے لیے چندہ میں آپ نے بھی پانچ روپے حصہ ڈالا۔

(الفضل 7 ستمبر 1935ء صفحہ 10)

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے 1/10 حصہ کے موصی تھے، 1936ء کی مجلس مشاورت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حصہ وصیت میں تین سال کے لیے اضافہ کرنے کی تحریک فرمائی آپ نے حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے 1/9 حصہ کا اضافہ کیا۔ (الفضل 27 نومبر 1936ء صفحہ 9 نمبر 41) خلافت جوبلی فنڈ میں آپ نے -/100 روپے چندہ دیا۔ (الفضل 26 جون 1938ء صفحہ 7)۔ مارچ 1944ء میں جب حضور نے (دین حق) کے لیے اپنی جائدادیں وقف کرنے کی تحریک فرمائی تو حسب سابق جماعت کی ایک کثیر تعداد نے اس میں حصہ لیا، الفضل 23 اپریل 1945ء صفحہ 5 کالم 1 میں 2056 نمبر پر آپ کی دو ماہ کی آمد کے وعدہ کا ذکر ہے۔ اسی طرح آپ کو تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہے آپ نے 19 سال تک قاعدے کے مطابق چندہ دیا آپ کا نام پانچ ہزاری مجاہدین میں ''متفرق افراد لاہور'' کے تحت درج ہے۔

قادیان میں رہائش

ہانگ کانگ میں ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ نے زندگی کے بقیہ ایام قادیان میں گذارنے کا فیصلہ کیا اور قادیان کے محلّہ دارالرحمت میں رہائش اختیار کی، آپ کے دیگر دو بھائی پہلے ہی ایک لمبے عرصے سے قادیان میں رہ رہے تھے۔ ریٹائرمنٹ حاصل کرنے کے بعد بھی آپ قادیان میں فارغ نہیں رہے بلکہ اپنا وقت دینی خدمات میں لگا دیا، محلّہ دارالرحمت قادیان کے صدر رہے، 1937ء میں آپ لوکل انجمن احمدیہ کے جنرل پریذیڈنٹ بھی رہے، اس

کے علاوہ نظارت امور عامہ میں بھی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ نے اپنی صدارت محلّہ کے دوران ایک عمدہ اور مثالی نمونہ پیش کیا اور تربیتی امور میں اپنی ذات میں کوئی کمی نہیں آنے دی۔

ایڈیٹر الحکم حضرت محمود احمد عرفانی صاحب دسمبر 1934ء کی ایک صبح کے نظارہ کا احوال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''حضرت اقدس نے جو مطالبات پیش کیے ہیں محلّہ دارالرحمت نے اس میں خاص نمبر لیا ہے میں اس محلّہ کے معزز ساکنین اور کارکنان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

آج 11/دسمبر کی صبح کو میں نے ایک عجیب اور نہایت دلچسپ نظارہ دیکھا کہ ایک جماعت محلّہ دارالرحمت سے آرہی تھی جس کے آگے آگے قاری غلام مجتبیٰ صاحب پنشنر جو اس محلے کے پریذیڈنٹ ہیں کاندھے پر کدال رکھے آرہے تھے وہ اپنے شاندار اور وجیہ لباس میں کدال رکھے ہوئے مجھے بہت ہی بھلے معلوم ہوتے تھے میں ان کو اور ان کی پارٹی کو دیکھ کر ٹھہر گیا جب وہ میرے پاس پہنچے تو میں نے پوچھا کہ یہ رضا کار کدھر جارہے ہیں؟ تو انھوں نے جواب دیا کہ ہم لنگر خانہ میں جلسہ کی ضروریات کے لیے ایک پختہ چھپر اور کسی قدر پختہ عمارت بنانے کی ضرورت سے جارہے ہیں ان کی اس ہمت اور خدمت کے جوش کو دیکھ کر میرا دل خوشی اور مسرت سے بھر گیا میں خود تھوڑی دیر بعد لنگر خانہ میں گیا تا کہ ان کو کام کرتا دیکھوں وہاں جا کر معلوم ہوا کہ محلّہ دارالرحمت نے حضرت اقدس کی خدمت میں لکھا تھا کہ جلسہ کا پنڈال محلّہ دارالرحمت اپنے ہاتھ سے بنائے گا مگر بعد میں معلوم ہوا کہ پنڈال کا ٹھیکہ دیا جاچکا ہے اس لیے یہ کام ان کے سپرد کیا گیا۔

قاری غلام مجتبیٰ صاحب ایک جماعت کے معزز فرد ہیں سرکاری پنشنر اور اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ ہیں اُنھوں نے اپنا نام مزدوری کی فہرست میں دیا اور وہ لنگر خانہ میں مزدوروں کی جگہ کام کر رہے تھے ان کے ساتھ معماروں، نجاروں اور مزدوروں کی ایک جماعت تھی اور وہ سب اخلاص سے کام کر رہے تھے، میں نے ان کو کام کرتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ:

''زندہ باد محلّہ دارالرحمت زندہ باد''

(الحکم 14دسمبر 1934ء صفحہ 11 کالم 2)

وفات وتدفین

تقسیم ملک کے بعد آپ پاکستان آگئے اور زیادہ تر اپنے بیٹے ڈاکٹر عبدالقادر صاحب کے ساتھ فیصل آباد، نارووال، شیخوپورہ اور لاہور میں رہے۔ آپ نے 92سال کی عمر میں 24/اکتوبر 1962ء کو لاہور میں وفات پائی، آپ کو موصی ہونے کا شرف حاصل تھا بعد ازاں بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ رفقاء میں دفن ہوئے، آپ کی وفات پر آپ کے بھتیجے قاری محمد امین صاحب محاسب صدرانجمن احمدیہ ربوہ نے یہ اعلان شائع کروایا:

''خاکسار کے چچا قاری غلام مجتبیٰ صاحب (المعروف چینی صاحب) مورخہ 24-10-1962 صبح 7 بجے لاہور میں دل کی تکلیف سے وفات پاگئے......ان کا جنازہ 3 بجے بعد دوپہر ربوہ میں ان کے بیٹے ڈاکٹر عبدالقادر صاحب، داماد ڈاکٹر ہمایوں اختر صاحب لے کر آئے بعد نماز عصر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد نے باوجود علالت کے نماز جنازہ خود پڑھائی اور کافی دور تک کندھا دیا۔

مرحوم حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے بوقت وفات عمر 92 سال تھی، 1906ء میں دستی بیعت کے ذریعہ احمدیت قبول فرمائی تھی، مقبرہ بہشتی میں قطعہ (رفقاء) میں دفن کیے گئے......

(الفضل 27/اکتوبر 1962ء صفحہ 8 کالم 4)

بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ نمبر 7 کی پانچویں لائن میں پہلی قبر آپ کی ہے، آپ کا وصیت نمبر 770 ہے۔

آپ کی اہلیہ محترمہ حسناء بیگم صاحبہ نے 22 دسمبر 1946ء کو بعمر 50 سال وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔ (الفضل یکم جنوری 1947ء صفحہ 5)

آپ کے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں تھیں، بڑے بیٹے عبداللہ مصطفیٰ صاحب نیروبی کینیا میں کام کرتے رہے، چھوٹے بیٹے مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر فیصل آباد رہے ہیں جو 16 جون 1984ء کو اپنے گھر واقعہ پیپلز کالونی فیصل آباد میں مخالفین کے ہاتھوں راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔

مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی یادیں

1957ء میں خاکسار کی جامعہ احمدیہ کی تعلیم کی تکمیل پر عملی زندگی کا آغاز ہوا تو قرعہ فال بیرون پاکستان دعوت الی اللہ کے لئے سیرالیون، مغربی افریقہ جانے کا نکلا۔ سفر کے لئے ضروری کاغذات کے حصول میں اس زمانہ کے لحاظ سے کافی وقت صرف ہوا۔ سفر کی تیاری مکمل ہونے پر دفتر وکالت تبشیر کی طرف سے ہدایت ملنے پر وکیل التبشیر تحریک جدید حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جنہیں اس وقت ہم سب ''میاں مبارک احمد صاحب'' کے نام سے یاد کیا کرتے تھے کی ملاقات کے لئے دفتر وکالت تبشیر میں ان کے کمرے میں حاضر ہوا۔ ان کے دفتر میں کرسی پر بیٹھنے کے بعد گفتگو کا آغاز ہوا تو کچھ ہدایات ونصائح فرمانے کے بعد آپ نے بیرون پاکستان خصوصاً افریقہ میں مشنوں کا ذکر کرتے اور ضروری ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ مربی انچارج کی ہدایات پر عمل پیرا ہونا نہایت ضروری ہے۔ دفتر وکالت تبشیر عموماً مربی انچارج کی بات کو ہی تسلیم کرتا ہے اور کرے گا۔ کارکردگی کی رپورٹ ماہ بماہ مربی انچارج کے ذریعہ وکالت تبشیر کے دفتر پہنچنی چاہئے۔

دوران گفتگو آپ نے دریافت فرمایا کہ انگریزی زبان سیکھی ہے؟ میں نے جواب میں عرض کیا کہ پنجاب یونیورسٹی سے حال ہی میں بی اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ فرمایا بی اے کا امتحان پاس کرنے سے ضروری نہیں کہ زبان پر پوری دسترس حاصل ہو خصوصاً انگریزی زبان میں گفتگو کرنے پر۔ البتہ اس سے انگریزی زبان پڑھنی اور لکھنی کسی قدر آجاتی ہے۔ پھر فرمایا ناول پڑھنے سے عموماً منع کیا جاتا ہے لیکن یہ امتناع بیہودہ اور فحش ناولوں کے لئے ہے۔ اچھی قسم کے ادبی ناول پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ آپ نے ایک انگریزی زبان کی مشہور ادبی ناول نگار جین آسٹن (Jane Austen) کا نام لیا اور فرمایا کہ اس کے تحریر کردہ ناولوں اور اس جیسے دوسرے ادب نگاروں کی کتب کا مطالعہ زبان دانی میں مفید ہے۔ سیرالیون پہنچنے پر آپ کی بتائی ہوئی ناول نگار کی کتب کی تلاش کی۔ بازار میں دستیاب نہ ہونے پر لائبریری کا رخ کیا اور ادبی رنگ پر تحریر شدہ بعض کتب حاصل کیں۔ فارغ اوقات میں مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوا کہ عام گفتگو میں استعمال ہونے والی زبان ڈرامہ نگاروں اور شاعروں کی کتب کے مطالعہ کی مرہون منت نہیں بلکہ ادبی رنگ پر لکھی گئی ناولوں پر منحصر ہے۔ کیونکہ ایک ادب کو ملحوظ رکھنے والا ناول نویس کرداروں کی آپس کی گفتگو ایسے انداز میں قلمبند کرتا ہے کہ پڑھنے والا گویا خود اس گفتگو میں شامل ہے۔ یہ گفتگو کبھی باغ میں ہوتی ہے، کبھی گھر میں ہوتی ہے اور کبھی بازار میں اور ایسی گفتگو میں گھر میں یا کچن میں استعمال ہونے والی اشیاء کے نام آتے ہیں۔ باغ کی گفتگو میں پھولوں اور پودوں اور پرندوں وغیرہ کے نام استعمال ہوتے ہیں۔ یہ سب زبان دانی کے لئے مفید ہیں۔

گی آنا روانگی

1966ء کے شروع ہوتے ہی دفتر وکالت تبشیر تحریک جدید کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی کہ گی آنا، جنوبی امریکہ، مجھے بطور داعی الی اللہ بھجوانے کا فیصلہ ہوا ہے اور کہ اس سلسلہ میں وکیل التبشیر مرزا مبارک احمد صاحب سے مل کر ہدایات لے لوں۔ چنانچہ وقت مقررہ پر حاضر خدمت ہوا۔ ابتدائی گفتگو کے بعد عرض گزار ہوا کہ مجھے سیرالیون سے واپس وطن آئے دو سال چند ماہ ہوئے ہیں جبکہ قواعد کے مطابق مرکز میں کم از کم تین سال قیام کے بعد دوبارہ بیرون ملک بھجوایا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ بات تو درست ہے لیکن بوقت ضرورت قواعد میں ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔ گی آنا میں متعین مربی سلسلہ مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب کی صحت خراب ہے اور ان کا وہاں مزید قیام ان کی صحت کے لئے مضر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ پھر مجھے اپنی فیملی ساتھ لے جانے کی اجازت فرمائیں۔ فرمایا کہ مربیوں کی فیملیز کو ساتھ بھجوانے کے سلسلہ میں تحریک جدید ایک معین لائحہ عمل تیار کرنے پر غور کر رہی ہے اور یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو مسند خلافت پر رونق افروز ہوئے ابھی چند ماہ ہی ہوئے ہیں۔ جلد ہی انشاء اللہ زیر غور معاملہ ایک پیکج کی صورت میں ان کی خدمت میں پیش کر دیا جائے گا۔ فیصلہ تجاویز کے مطابق ہونے کی صورت میں آپ کی فیملی بھجوا دی جائے گی۔ آپ کی اس پُر مغز گفتگو نے مطمئن کر دیا اور میں مئی 1966ء کو ''گی آنا'' روانہ ہوگیا۔

زیمبیا کے لئے تقرر

گی آنا سے اگست 1970ء میں واپس آنے پر جامعہ احمدیہ میں تدریس پر متعین رہا۔ اکتوبر 1975ء کو دفتر وکالت تبشیر سے زیمبیا، وسطی افریقہ، بطور مربی تقرر کا ارشاد موصول ہوا۔ اسی دوران مجھے اطلاع ملی کہ احمدیہ مشن زیمبیا اپنے قیام کے ابتدائی دور سے گزر رہا ہے اور مربی کے قیام اور مشن کے کاموں کی انجام دہی کے لئے کوئی موزوں قیام گاہ موجود نہیں ہے۔ حدیقۃ المبشرین کے سیکرٹری صاحب نے وکیل التبشیر حضرت مرزا مبارک احمد صاحب سے رابطہ کرکے مشن کے پورے حالات بیان کرکے ان سے ہدایات حاصل کرنے کا مشورہ دیا۔ دفتر وکالت تبشیر سے رابطہ کرنے پر معلوم ہوا کہ میاں صاحب ان دنوں دفتر میں بوجوہ تشریف نہیں لاتے البتہ ان کے سیکرٹری کے ذریعہ ان کے گھر پر ان سے ملاقات ہوسکتی ہے۔ اجازت ملنے پر گھر پر حاضر ہوا۔ ساری داستان عرض کی آپ نے فرمایا۔ تحریک جدید کی طرف سے بیرونی ممالک میں مربی کے قیام کے لئے دو رہائشی کمروں پر مشتمل قیام گاہ کے حصول کی اجازت ہے۔ اگر اس وقت وہاں پر قیام پذیر مربی نے ایسی رہائش حاصل نہیں کی تو یہ ان کی اپنی صوابدید ہے۔ آپ وہاں پہنچ کر مناسب قیام گاہ حاصل کرلیں۔ آپ کے اس استدلالی جواب سے میں مطمئن ہوکر زیمبیا کے لئے روانہ ہوگیا۔ وہاں پہنچ کر یہ انکشاف ہوا کہ مربی صاحب نے کیوں کوئی مناسب رہائش گاہ حاصل نہیں کی تھی اور یہ کہ مجھے رہائش حاصل کرنے میں کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مختصر یہ کہ ملک کی کرنسی کا ایک سرکاری اور دوسرا کھلی منڈی کا ریٹ تھا جس کی نسبت ایک اور پانچ تھی اور مشن اس وقت بیرون ملک سے اخراجات منگوانے پر مجبور تھا جو ہمیں سرکاری ریٹ پر ہی دستیاب تھے۔ گویا جس رہائش گاہ کا کرایہ یکصد کواچہ (زیمبین کرنسی) مشن کے لئے مقرر تھا وہ پانچ صد کواچے میں دستیاب تھی۔ تاہم دعاؤں اور التجاؤں کے ذریعہ مشکلات آسان ہوگئیں۔ قریباً ایک سال کی مسلسل کوشش کے بعد پینتالیس کواچے کرایہ پر دو رہائشی کمروں کی بجائے تین رہائشی کمروں پر مشتمل قیام گاہ ملنے پر بے اختیار خدا تعالیٰ کے حضور بار بار سجدہ ریز ہونے کی توفیق ملی

☆......☆......☆

اب خدا جانے ......

اب خدا جانے ربوہ میں کب آئیں گے؟
وہ بہاروں کے دن یہ نظاروں کے دن
حسرت و یاس میں گل کھلیں گے کبھی
اپنے پیاروں سے ہم بھی ملیں گے کبھی
اے عزیزان من تم دعائیں کرو
اب خدا جلد لائے بہاروں کے دن
اب خدا جانے ربوہ میں کب آئیں گے

ہے اداسی چمن میں سرِ شام سے
دل مچلتا ہے میرا ترے نام سے
ڈوب کر وسعتِ بحرِ ظلمات میں
کتنی حسرت سے دیکھیں کناروں کے دن
اب خدا جانے ربوہ میں کب آئیں گے

کتنے لفظوں کی میں گل فشانی کروں
کتنے جذبوں کی میں ترجمانی کروں
اب تو میں ہی نہیں بلکہ لاکھوں ہیں جو
اپنے ہاتھوں میں ڈھونڈیں ستاروں کے دن
اب خدا جانے ربوہ میں کب آئیں گے

بام و در کھول کر چشمِ پُرنم لئے
کتنے بازو کھلے حسرتِ غم لئے
شہر خاموش میں اب جئیں نہ مریں
یوں گزرتے ہیں صابرؔ ہزاروں کے دن
اب خدا جانے ربوہ میں کب آئیں گے
وہ بہاروں کے دن یہ نظاروں کے دن

ملک منیر احمد ریحان صابرؔ

تبصرہ کتب

آپ بیتی

دلچسپ اور پُرلطف سچے افسانے

تحریر: حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب
ناشر: شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی
مرتبہ: امتہ الباری ناصر صاحبہ
پرنٹر: وائی آئی پریس۔ کراچی

لجنہ اماء اللہ کراچی کو خدا تعالیٰ کے فضل سے عرصہ دراز سے سلسلہ کی کتب طبع کروانے کی توفیق مل رہی ہے جس کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں بہت سے مفید اور اہم اضافے ہوئے ہیں بعض قدیم اور نایاب کتب بھی دوبارہ زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آئی ہیں، جن میں سے ایک اہم کتاب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے نہایت ہی دلچسپ اور بے حد پرلطف سچے فسانوں پر مشتمل آپ بیتی شائع کی ہے، جس کو اگر پڑھنا شروع کیا جائے تو مکمل پڑھ کر ہی اطمینان ملتا ہے۔ اس سے پہلے حضرت ڈاکٹر میر صاحب کے رشحات قلم کو سمیٹتے ہوئے ان کے مضامین اور منظوم کلام بخار دل بھی لجنہ کراچی نے خوبصورتی سے طبع کروایا ہے، اس طرح انمول اور نایاب کتب کے خزانہ میں عمدہ اضافے سامنے آئے ہیں۔

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن محترم محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کی کاوشوں سے طبع ہوا تھا، دوسرے ایڈیشن کی مرتبہ مکرمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ عرض حال میں لکھتی ہیں۔ سلسلہ کے لٹریچر میں یہ منفرد خدا نما، سبق آموز من موہنی کتاب جو اپنی نایابی کے باعث گویا ثریا پر جا بیٹھی تھی اب آپ کے ہاتھوں میں ہے ہم نے کوشش کی ہے کہ اسے ہر ممکن خوبصورتی سے مزین کیا جائے۔ سہو کتابت کی اصلاح کی ہے۔ الفاظ کھلے کھلے لکھوائے ہیں۔ پہلی مرتبہ انڈیکس ترتیب دیا ہے۔ پہلے اس میں مزاحیہ نظمیں شامل تھیں مگر اب سب نظمیں بخار دل میں یکجا کر دی گئی ہیں۔ اس لئے اس نثری مجموعہ میں نظمیں شامل نہیں ہیں۔

حضرت ڈاکٹر میر صاحب نے ان کہانی نما اپنے مشاہدات و واقعات کو اس طرح ترتیب دیا ہے کہ ان کے مطالعہ کے بعد نت نئے تجربات سے آگاہی، معلومات میں اضافہ، دلچسپ اسلوب و بیان اور تربیتی و اخلاقی لحاظ سے متعدد امور سامنے آتے ہیں اور اس کتاب کی اثر پذیری کہانی ہی کہانی میں اپنا کام کر دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت میر صاحب کو جن خصوصیات اور اخلاق و عادات سے نوازا تھا، اس کا مکمل پرتو اس کتاب میں نظر آتا ہے۔

لجنہ کراچی نے بڑی محنت اور لگن سے اس کتاب کو طبع کیا ہے۔ ان فسانوں اور واقعات کے عناوین پر نظر دوڑانے سے ہی اس کی افادیت واضح ہو جاتی ہے، آپ بھی ان چند عناوین پر نظر دوڑائیں، یقیناً کتاب پڑھنے کی طرف دل مائل ہوگا۔ اور آپ پڑھے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ پچاس روپے، سات خون، کفایت شعاری کا کمال، بہن کی عقلمندی، دو چور عورتیں، کرنیل صاحب، واقعی وہ ہوشیار آدمی تھا، آپ تو سچے نہیں اور ہم جھوٹ بولیں، پلاؤ میں دانت، بخار چڑھانے کی ترکیبیں، مضطرب کی دعا، اندھوں کی قسمیں، غیبی امداد، خدا کی ہستی کا ثبوت، مردہ زندہ ہو گیا، جھوٹ کی نحوست، دیہات کے ان پڑھ، حکمتیں اور پراپیگنڈہ، حکیم صاحب کی حکمت، آواز کا کھیل، سانگلہ ہل، سرکس میں سرکس، اور کیمیا گر وغیرہ۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ اغراض و مقاصد پورے فرمائے جن کو مدنظر رکھ کر حضرت ڈاکٹر میر صاحب نے اپنی زندگی کے تجربات، مشاہدات و حوادث کو تحریر فرمایا ہے نیز اللہ تعالیٰ لجنہ کراچی کی کاوشوں کو قبول فرمائے۔ (ایف شمسؔ)

پہلے سے زیادہ دیندار

پشاور کے خواجہ محمد شریف صاحب بٹالوی کی پہلی شادی اس وقت ہوئی جب کہ آپ جماعت نہم میں تعلیم پا رہے تھے۔ خواجہ صاحب کی احمدیت کے بعد ان کا حسن سلوک اور اعلیٰ اخلاق اور شریفانہ طرز عمل دیکھ کر ان کی اہلیہ صاحبہ نے بھی احمدیت قبول کر لی۔ اور سلسلہ کی مدات میں ماہواری چندے وغیرہ ادا کرتی رہیں۔ اگر کوئی عورت دریافت کرتی کہ آپ کا خاوند احمدی ہو گیا۔ تو آپ جواب دیا کرتیں کہ **جب سے میرا شوہر احمدی ہوا ہے اس کا سلوک مجھ سے بڑا اچھا ہے۔ اور سچ بولتا ہے۔ اور سچی بات پسند کرتا ہے اور پہلے سے زیادہ نیک اور دیندار ہو گیا ہے۔** مجھ سے بڑے نرم سلوک سے پیش آتا ہے اور بڑا پرہیزگار ہے۔ اس کا چہرہ نورانی ہو گیا ہے۔

جب آپ کی خوشدامنہ نے آپ کی اہلیہ کو کہا کہ خواجہ محمد شریف تو مرزائی (احمدی) ہو گیا ہے۔ اگر تو کہے تو ہم اس سے طلاق لے دیں۔ تو آپ کی اہلیہ نے جواب دیا کہ میرا شوہر حق پر ہے۔ میں بھی احمدی ہوں۔ اور میں ڈر کر احمدی نہیں ہوئی۔ بلکہ ان کی صلاحیت اور حسن سلوک نے مجھے احمدیت کے قبول کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

(تاریخ احمدیہ سرحد ص 289 از قاضی محمد یوسف صاحب)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 79333 میں ندیم احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ گورایہ پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھڈو ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 79334 میں شہریار احمد

ولد منور احمد قوم جٹ (گورایہ) پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھڈو ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہریار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 79335 میں شگفتہ ذبیح

زوجہ نثار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ ذبیح۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد غوری معلم سلسلہ وصیت نمبر 36206۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار وصیت نمبر 42059

مسل نمبر 79336 میں نازیہ ستار

زوجہ عبدالستار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ ستار۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 79337 میں منورہ انوار

زوجہ سہیل اختر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 15 ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ انوار۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل اختر خاوند موصیہ وصیت نمبر 31772۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ معلم سلسلہ ولد کمال خان

مسل نمبر 79338 میں محمود احمد سفیر

ولد نصیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد سفیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 79339 میں ساجد احمد

ولد محمد اسلم قوم لوہٹ پیشہ زراعت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل ب حلقہ طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو کنال اراضی واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء محمد ولد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد حفیظ بٹ ولد نذیر احمد بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 79340 میں افتخار احمد

ولد مستری مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد ولد عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ خان ولد رانا عطاء اللہ خان

مسل نمبر 79341 میں امتیاز احمد

ولد علی محمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والا نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال مالیتی -/1000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 29992۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ وصیت نمبر 25389

مسل نمبر 79342 میں سلیمہ بیگم

بیوہ بشیر احمد طاہر (مرحوم) قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 2 مرلہ بنام خاوند کا شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاشف مربی سلسلہ ولد منظور احمد

مسل نمبر 79343 میں محمد طاہر ندیم

ولد ڈاکٹر محمد اصغر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 4 بھگوان پورہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد طاہر ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 79344 میں نائلہ صدف

بنت ڈاکٹر محمد اصغر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 4 بھگوان پورہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر ندیم ولد ڈاکٹر محمد اصغر

مسل نمبر 79345 میں فریاد احمد

ولد اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فریاد احمد گواہ شد نمبر 1 اللہ رکھا والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ساجد مربی سلسلہ ولد حکیم منظور احمد

مسل نمبر 79346 میں رانا لیاقت علی

ولد چوہدری محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی -/400000 روپے (2) مویشی مالیتی -/200000 روپے (3) مشترکہ زمین $3\frac{1}{2}$ ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/1400000 روپے کا حصہ (تین بھائی چار بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت اعانت از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ارشاد احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد ولد رانا لیاقت علی

مسل نمبر 79347 میں شریفاں بیگم

زوجہ رانا لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) ترکہ والدین $1\frac{1}{2}$ کنال

مالیتی-/1500 روپے (3) بینک بیلنس -/15000 روپے (4) حق مہر-/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شریفاں بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 آصف جاوید وصیت نمبر33405۔گواہ شد نمبر2 کاشف احمد ولد رانا لیاقت علی

مسل نمبر 79348 میں فدا محمد رانا

ولد رانا فضل محمد قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/5000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔فدا محمد رانا۔گواہ شد نمبر1 سعید سعادت علی شاہ وصیت نمبر 45942۔گواہ شد نمبر 2 محمد آصف چغتائی وصیت نمبر45943

مسل نمبر 79349 میں چوہدری ارشاد احمد

ولد چوہدری مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیتی اندازاً-/2000000 روپے (2) مکان 2 عدد برقبہ 7 مرلے مالیتی اندازاً-/3000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/26000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔چوہدری ارشاد احمد۔گواہ شد نمبر1 چوہدری ناصر احمد وصیت نمبر31818۔گواہ شد نمبر2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر25321

مسل نمبر 79350 میں ثناء اللہ

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی اندازاً-/500000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی اندازاً-/800000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ثناء اللہ ۔گواہ شد نمبر1 زاہد احمد ولد ثناء اللہ۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد وصیت نمبر29437

مسل نمبر 79401 میں Lilis Surtini

زوجہ Budi Nara قوم...... پیشہ ٹریڈ رعمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP850000 (2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP750000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔Lilis Surtini۔گواہ شد نمبر Dudung1 Zafar۔گواہ شد نمبر Surachmat Ahmadi 2

مسل نمبر 79402 میں Endah Giriati

زوجہ Wowok Wahyu Widvat قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 224 مربع میٹر مالیتی -/RP48000000 (2) طلائی زیور 29 گرام مالیتی بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/RP5520000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP4000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔Endah Giriati۔گواہ شد نمبر 1 Tohir Ahmad۔گواہ شد نمبر 2 Wowok Wahyu Widvat

مسل نمبر 79403 میں Epi Sopiah

زوجہ M.Achmady قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 (2) طلائی زیور مالیتی -/RP68047500 بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Epi Sopiah گواہ شد نمبر1 A. Djamaluddin۔گواہ شد نمبر 2 Mashu-dullah Achmady

مسل نمبر 79404 میں Radhiyah

زوجہ Andang Budhi Satria قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 6 گرام -/RP570000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Radhiyah۔گواہ شد نمبر 1 A.Redy Santoso گواہ شد نمبر 2 Harun Al Rasyid

مسل نمبر 79405 میں
Andang Budhi Satria

ولد R.Eman Sulaeman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 5-362 مربع میٹر مالیتی -/RP115000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP2500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Andang Budhi Satria۔گواہ شد نمبر1 A.Redy Santoso گواہ شد نمبر2 Harun Al Rasyid

مسل نمبر 79406 میں Silvia Agustina

بنت Syamsudin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Silvia Agustina گواہ شد نمبر1 Zahara۔گواہ شد نمبر 2 Syam Sudin

مسل نمبر 79407 میں Lina Marlina

زوجہ Rhuston Nawawy قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور مالیتی-/RP1500000 (2) طلائی زیور 4,65 گرام مالیتی -/RP697500۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Lina Marlina۔گواہ شد نمبر1 Dudung Zafar.A۔گواہ شد نمبر2 Rhuston Nawawy

مسل نمبر 79408 میں Yuni Setyawati

بنت Siswanto قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6,3 گرام مالیتی-/RP945000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP250000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Yuni Setyawati۔گواہ شد نمبر 1 Dudung Zafar.A۔گواہ شد نمبر2 Lina Marlina

مسل نمبر 79409 میں Emi Nur Prihatini

بنت Siswanto قوم...... پیشہ ٹیلر عمر 30 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6.1 گرام مالیتی-/RP610000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Emi Nur Prihatini۔گواہ شد نمبر1 Sukismo SK۔گواہ شد نمبر2 Nasir Ahmad

مسل نمبر 79410 میں Siswanto

ولد Ahmad Kusni قوم...... پیشہ کاروبار عمر 76 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1778 مربع میٹر مالیتی-/RP31751524 اس وقت مجھے مبلغ-/RP200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/RP465000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Siswanto۔گواہ شد نمبر 1 Mahruto۔گواہ شد نمبر2 Nasir Ahmad

مسل نمبر 79411 میں Marsiyem

زوجہ Siswanto قوم...... پیشہ پنشنر عمر 45 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 2940 مربع میٹر مالیتی-/RP42000240 (2) رائس فیلڈ برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی-/RP18000360 (3) طلائی زیور 10.5 گرام مالیتی -/RP1030000 (4) مکان مالیتی -/RP6000000 (5) حق مہر اداشدہ -/RP100000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP900000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/RP2330000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Marsiyem۔گواہ شد نمبر 1 Rahmadi۔گواہ شد نمبر 2 Jamingi Siswanto

مسل نمبر 79412 میں H.Am Daman Huri

ولد Abdul Rosyid قوم...... پیشہ لیبر فارمر عمر 67 سال بیعت

1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ H.AM Daman گواہ شد نمبر D.Solihin Ks1۔ Huri گواہ شد نمبر Abd.Rahman 2

مسل نمبر 79413 میں Yenti warni

زوجہ Omon Y. Karmana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/RP600000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yenti Warni۔ گواہ شد نمبر Ahmad 1 Saleh۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Ghafur

مسل نمبر 79414 میں

Rasyidah SahibahS

زوجہ Ahmad Jamal Satak قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 117 مربع میٹر مالیتی -/RP70000000 (2) مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 (3) حق مہر اداشدہ 3.2 گرام طلائی زیور -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 +-/250000 ماہوار بصورت ٹیلرنگ + جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rasyidah Sahibah S۔ گواہ شد نمبر Syamsul Ahmadi1 وصیت نمبر 33194۔ گواہ شد نمبر Aryudi Mh Sadiq2 وصیت نمبر 44200

مسل نمبر 79415 میں Nur Fitria Hasanah

بنت Sugeng Suhardio قوم...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP740000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1050000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nur Fitria Hasanah گواہ شد نمبر Aryudi Mh Sadiq 1 وصیت نمبر 44200 گواہ شد نمبر Sugeng Suhardjo 2

مسل نمبر 79416 میں Nurma Lia

زوجہ Fathuzaman Sakti قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 45 گرام مالیتی -/RP6750000 (2) حق مہر -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurma Lia۔ گواہ شد نمبر Aryudi Mh Sadiq 2 وصیت نمبر 44200۔ گواہ شد نمبر Syam Sul Ahmadi 2

مسل نمبر 79417 میں Aangsuryaman

ولد M.Achmad Mamt قوم...... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1110000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Aangsuryaman۔ گواہ شد نمبر Fadlil 1 Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Fath Suryani

مسل نمبر 79418 میں Sri Murni

زوجہ Aang Suryaman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 296 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP75000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sir Murni۔ گواہ شد نمبر 1 Fadlil Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Fath Suryani

مسل نمبر 79419 میں IJo Wijoya

ولد Sanusi قوم...... پیشہ فارمر عمر 87 سال بیعت 1950ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ برقبہ 260 مربع میٹر مالیتی -/RP1850000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP125000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP75000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ijo Wijaya۔ گواہ شد نمبر Odin Supriyadi1 گواہ شد نمبر 2 Lukmanurhakim

مسل نمبر 79420 میں Ida

ولد Kalyubi قوم...... پیشہ فارمر عمر 44 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP200000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ida۔ گواہ شد نمبر Aminudin1۔ گواہ شد نمبر 2 Buna War Ahmad

مسل نمبر 79421 میں Rosidah

زوجہ Puad Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rosidah۔ گواہ شد نمبر Moh Kursi1 گواہ شد نمبر 2 Puad Ahmad

مسل نمبر 79422 میں

Wildan Melian Thamala

بنت Puad Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wildan Melian Thamala۔ گواہ شد نمبر Yayan Haryanto1۔ گواہ شد نمبر 2 Puad Ahmad

مسل نمبر 79423 میں Ayah

زوجہ Dayat قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 (2) رائس فیلڈ 980 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayah گواہ شد نمبر Dayat1۔ گواہ شد نمبر 2 Iman Masroor Ahmad

مسل نمبر 79424 میں

R.Ruspendi Aggawiria

ولد R.Kosasih Anggawiria قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP23520000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1536900 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ R.Ruspendi Aggawiria گواہ شد نمبر Drs yayat Hidayat1۔ گواہ شد نمبر 2 R.Ruskara

مسل نمبر 79425 میں Suhanah

زوجہ Miji قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 36 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (2) زمین برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 (1) حق مہر اداشدہ RP35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Suhanah۔ گواہ شد نمبر Suprianta1۔ گواہ شد نمبر Miji2

مسل نمبر 79426 میں Tati Rohayati

زوجہ Dayat قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 18 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000 (2) زمین برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Tati Rohayati۔گواہ شدنمبر1 Miji۔گواہ شدنمبر2 Dayat

مسل نمبر 79427 میں Eva Syarifatunisa

زوجہ Eman Sulaeman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP450000 (2) حق مہر -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Eva Syarifatunsia۔گواہ شدنمبر1 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194۔گواہ شدنمبر2 Ahmad Saleh وصیت نمبر 38228

مسل نمبر 79428 میں Eman Sulaeman

ولد LiLi Karli قوم...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 55 مربع میٹر مالیتی -/RP1100000 (2) کاروباری سرمایا -/RP10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000

ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eman Sulaeman۔گواہ شد نمبر Syasul Ahmadi1 وصیت نمبر 33194۔گواہ شدنمبر Ahmad Saleh2 وصیت نمبر 36228

مسل نمبر 79429 میں Naimah

زوجہ Sugeng Suhardjo قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP4500000 (2) حق مہر اداشدہ 20 گرام طلائی زیور -/RP3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naimah۔گواہ شدنمبر 1 Aryadi Mh Sadiq۔گواہ شدنمبر 2 Sugeng Suhardjo

مسل نمبر 79430 میں

Surya Dinata Ahmad

ولد Muhammad Su'eb قوم...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/RP12000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Surya Dinata Ahmad گواہ شد نمبر1 Syamsul Ahmad وصیت نمبر 33194 گواہ شدنمبر2 Omon Karmana وصیت نمبر 39699

مسل نمبر 79431 میں Luki Abdurrahman

ولد Syafaat Suprianta قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP325000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Luki Abdurrahman۔گواہ شد نمبر1 Setia Mulyana گواہ شدنمبر2 Dik dik Taufik

مسل نمبر 79432 میں Siti Patimah

زوجہ Syaffat Suprianta قوم...... پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 4 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP450000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Siti Patimah۔گواہ شدنمبر 1 Luki Abdurrahman۔گواہ شدنمبر 2 Dik dik.H. Taufik

مسل نمبر 79433 میں Nunun Gustini

زوجہ Luki Abdurrahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1900000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nunun Gustini۔گواہ شدنمبر1 Luki Abdurrahman۔گواہ شدنمبر Dik dik 2 H Taufik

مسل نمبر 79434 میں Jamaludin

ولد Iin Solihn قوم...... پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 25 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Jamaludin۔گواہ شد نمبر1 Surahman گواہ شدنمبر2 Iin Solihin

مسل نمبر 79435 میں Empon

بیوہ Ayon Sukaryo(Late) قوم...... پیشہ لیبر عمر 50 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Empon۔گواہ شدنمبر 1 Ibad Bunyamin۔گواہ شدنمبر2 Ali Rsuman

مسل نمبر 79436 میں Sur Sinah

بنت Kartono قوم...... پیشہ لیبر عمر 22 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Sursinah۔گواہ شد نمبر 1 A.Kastidja۔گواہ شدنمبر2 Kartono

مسل نمبر 79437 میں Saefuloh

ولد Munir قوم...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 24 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (2) زمین برقبہ 48 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Saefuloh۔گواہ شدنمبر1 Awan۔گواہ شدنمبر 2 Muni

مسل نمبر 79438 میں Entin Kartini

زوجہ Umar قوم...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP20000000 (2) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/RP1120000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Entin Kartini۔گواہ شد نمبر1 Nandang TH۔گواہ شدنمبر2 Umar Supendi

مسل نمبر 79439 میں

Tsalists Taher Ahmad

ولد Apan Afandi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP180000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Tsalits Taher Ahmad۔گواہ شد نمبر1 Nana Mulyana۔گواہ شدنمبر2 Apan Afandi

مسل نمبر 79440 میں Darsiti

بنت Kartono قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP70000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Darsiti۔گواہ شد نمبر1 A.Kastidja۔گواہ شدنمبر2 Kartono

مسل نمبر 79441 میں Nurhakim

ولد Jaenals قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nurhakim۔گواہ شد نمبر1 Adang گواہ شدنمبر2 Mamat R

مسل نمبر 79442 میں

Dede Titin Prihatini

بنت Ali Supina قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dede Titin Prihatini۔ گواہ شد نمبر Jafar Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 Rais Isa Anshori

مسل نمبر 79443 میں Hamida Mubasyar

بنت Basir Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hamidah Mubasyar۔ گواہ شد نمبر 1 Jafar Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Rais Isa Anshori

مسل نمبر 79444 میں Siti Bayinah

بنت Karmin Jubaedi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Bayinah۔ گواہ شد نمبر Jafar Ahmad1۔ گواہ شد نمبر 2 Rais Isa Anshori

مسل نمبر 79445 میں Ratna Nurhasanah

زوجہ Idi Abdul Hadi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 73 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (2) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ratna Nurhasanah۔ گواہ شد نمبر 1 Idi Abdul Hadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Nurman

مسل نمبر 79446 میں Ikin Muhakim

ولد Saisa قوم ...... پیشہ ورکر عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ikin Muhakim۔ گواہ شد نمبر Abdulloh1 گواہ شد نمبر 2 SaJa

مسل نمبر 79447 میں Adul Hamid

ولد Idi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP840000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hamid۔ گواہ شد نمبر Latif 1 Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Yaya

مسل نمبر 79448 میں Ratu Gumelar

ولد M. Soleh قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP6500000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ratu Gumelar۔ گواہ شد نمبر Wisynu1۔ گواہ شد نمبر 2 M. Soleh

مسل نمبر 79449 میں Mubarak Ahmad

ولد Achmad Rusdy قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ برقبہ 2 3 0 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1108000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarak Ahmad۔ گواہ شد نمبر Maqbul Ahmad1۔ گواہ شد نمبر 2 DJaenah

دنیائے طب کی حیرت انگیز ایجاد

X-RAY

رانجن 27 مارچ 1845ء کو جرمنی میں Lennep نامی قصبہ میں پیدا ہوا وہ ایک خوشحال تاجر کا اکلوتا بیٹا تھا چوبیس برس کی عمر میں رانجن کی طبیعات کے مستقبل کی ابتداء ہوئی۔ اس نے بہت ہی کم وقت میں طبیعات کے اصولوں سے واقفیت حاصل کی۔ تحقیقات کی کامیابی کے بعد رانجن کو یونیورسٹی میں ملازمتوں کی پیشکش ہونے لگی۔ 1885ء میں اس کو طبیعات کا پروفیسر اور (Wuerzburg) یونیورسٹی کے نو قائم شدہ فزیکل انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر مقرر کر دیا گیا۔ (Wuerzburg) میں اس نے وہ تحقیقات سرانجام دیں جس نے اس کو لافانی بنا دیا۔

اپنی تاریک تجربہ گاہ میں رانجن نے ایک عجیب وغریب واقعہ وقوع پذیر ہوتے دیکھا۔ جو اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب کروکس نلی میں سے کیتھوڈ شعاعیں گزر رہی ہوتی ہیں۔ اس کی تجربہ گاہ کی میز پر نلی سے چار فٹ کے فاصلہ پر ایک سبز رنگ کی روشنی نظر آنے لگتی اور بظاہر اس کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی تھی۔ رانجن اس نتیجے پر پہنچا کہ یہ روشنی ایک چھوٹے سے پردے سے خارج ہو رہی ہے جس پر اس نے Barium Platiocyanide کا لیپ رکھا تھا۔ رانجن نے پردے کو نلی سے دور کھسکا کر اپنا تجربہ دہرایا۔ ہر مرتبہ چمکدار سبز روشنی نمودار ہوئی۔ رانجن بہت حیران تھا کیونکہ اس کو معلوم تھا کہ یہ روشنی کیتھوڈ شعاعیں خارج نہیں کر رہیں کیونکہ وہ ہوا میں سے گزر ہی نہیں سکتیں۔ رانجن نے ان عجیب وغریب شعاعوں پر کئی تجربات کئے۔ ان شعاعوں کا نام اس نے X-Ray رکھا اس نے دیکھا کہ یہ شعاعیں سکے کے علاوہ بیشتر ٹھوس مادوں میں سے گزر جاتی ہیں۔ یہ شعاعیں کروکس نلی کی اسی شیشے سے بھی آتی معلوم ہوتی تھیں جو کیتھوڈ شعاعوں کے ردعمل میں روشن ہو جاتا تھا۔ رانجن کا کیا ہوا کام اتنا مکمل تھا کہ آئندہ سترہ برسوں میں ایکس ریز کے کوئی نئے طبیعاتی خواص دریافت نہیں کئے جا سکے۔ 1901ء میں رانجن کو طبیعات کا پہلا نوبیل پرائز دیا گیا اور وہ اس انعام کا صحیح معنوں میں مستحق بھی تھا کیونکہ رانجن میں اتنا شعور اور علم تھا کہ اس نے ایک اتفاقی واقعہ کی اہمیت کو پہچان کر اس کا صحیح مفہوم سمجھ لیا۔ اس نے اپنے ہم پیشہ دوستوں کا ان شعاعوں کو ”رانجن کی شعاعوں“ کا نام دینے کے فیصلے پر بھی شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ رانجن نے 1900ء میں تجرباتی طبیعات کے پروفیسر کی حیثیت سے میونخ کی یونیورسٹی کے شعبہ طبیعات میں شمولیت اختیار کی اور 1920ء میں یعنی اپنے سبکدوش ہونے تک بڑے امتیاز کے ساتھ ملازمت کی۔ لیکن 1901ء میں جب اس کو انعام ملا تو اس نے یہ تمام انعام Wuerzburg یونیورسٹی کو ”عطیہ“ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد رانجن زیادہ دن زندہ نہیں رہا اور 10 فروری 1923ء کو زندگی کے اٹھہتر ویں سال میں وفات پا گیا۔ یہ بھی ایک ستم ظریفی ہے کہ اس کی موت سرطان سے واقع ہوئی جو ایک ایسی بیماری ہے جس کا اعلاج ایکس رے کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ کراچی تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کی 10 مارچ 2008ء کو انجیو گرافی ہوئی ہے۔ تین والو بند ہیں اور جلد ہی انجیو پلاسٹی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نیز میرے خاوند مکرم شیخ زاہد محمود صاحب کی بھی عابد انسٹیٹیوٹ سے انجیو پلاسٹی ہوئی ہے ان کی کامل صحت کیلئے بھی درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم رانا عبدالحکیم خان کاٹھگڑھی ولد حضرت چوہدری عبدالحمید خاں صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود دارالعلوم شرقی نور ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور درازی عمر سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم چوہدری محمد اقبال گورایا صاحب سیکرٹری وقف نو علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ایک سائیڈ پر شدید درد ہوا۔ فوری طور پر ہسپتال لایا گیا بروقت علاج سے اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اب قدرے بہتر ہیں لیکن کمر میں شدید درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم عمر فاروق صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گزشتہ ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر محلّہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب بھلور ضلع سیالکوٹ مورخہ 16 مارچ 2008ء سے بوجہ فالج C.M.H سیالکوٹ کے I.C.U میں زیر علاج ہیں۔ حالت غیر تسلی بخش ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل وکرم سے کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

نو منتخب وزیر اعظم نے حلف اٹھا لیا

مخدوم یوسف رضا گیلانی نے وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا' صدر پرویز مشرف نے ان سے حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب ایوان صدر میں منعقد ہوئی۔ جہاں صدر پرویز مشرف نے نو منتخب وزیر اعظم سے 1973ء کے آئین کے تحت حلف لیا۔ تقریب حلف برداری میں سبکدوش ہونے والے نگران وزیر اعظم محمد میاں سومرو سمیت کثیر تعداد میں اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ صدر پارلیمنٹ کا حصہ ہیں اور ہم نے پارلیمنٹ کو مضبوط کرنا ہے اور پارلیمنٹ کی بالادستی قائم کرنی ہے تاکہ مل کر قوم کو بحرانوں سے نکالیں اور مسائل حل کئے جائیں۔

تربیلا میں فنی خرابی' پنجاب' سرحد میں 6 گھنٹے بجلی بند

تربیلا بجلی گھر میں فنی خرابی کے باعث بجلی کی پیداوار بند ہونے سے پنجاب اور سرحد میں 6 گھنٹے کا طویل بریک ڈاؤن رہا۔ بجلی بند ہونے کی وجہ سے کاروبار زندگی معطل ہو کر رہ گیا۔ بجلی کے ساتھ پانی بھی غائب ہو گیا جس سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور لوگوں نے اس پر شدید احتجاج کیا۔

اسمبلی فلور پر پہلے 100 دن کے پروگرام کا اعلان کروں گا

وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی نے وزیر اعظم کا حلف اٹھانے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے بعد اسمبلی کے فلور پر پہلے 100 دن کے پروگرام کا اعلان کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں پرانا پارلیمنٹیرین ہوں میں نے یہی سیکھا ہے کہ اداروں کو مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ قوم کے شکرگزار ہیں جنہوں نے انتخابات میں اپنا مینڈیٹ اور چناؤ کیا کہ عوام کو کس قسم کے لوگوں یا منشور کی ضرورت ہے۔

چہل قدمی' تیراکی اور بائیسکل چلانے سے کولیسٹرول کم ہوتا ہے

جاپان کے طبی ماہرین نے کہا ہے کہ چہل قدمی' تیراکی اور بائیسکل چلانے جیسی ورزشوں سے جسم کے لئے مفید کولیسٹرول زیادہ بنتا ہے جبکہ جسم کے لئے مضر کولیسٹرول کم ہوتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔ مارچ	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:26

پاکستان دنیا بھر میں سب سے زیادہ سی این جی استعمال کرنے والا دوسرا بڑا ملک بن گیا

پاکستان اسٹیٹ آئل (پی ایس او) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کسٹمر سروسز کلیم اے صدیقی نے کہا ہے کہ سی این جی کے شعبہ میں نمایاں ترقی کے باعث پاکستان دنیا بھر میں سب سے زیادہ سی این جی استعمال کرنے والا دوسرا بڑا ملک بن گیا۔ سی این جی سٹیشن پر حادثات سے تحفظ کیلئے کئے گئے اقدامات کے باعث پی ایس او، سی این جی سٹیشنوں پر حادثات کی شرح صفر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ایس او ہاؤس میں منعقدہ ایک روزہ سی این جی ٹیکنیکل ٹریننگ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

فیوچر ریس اکیڈمی
K.G + Nursery + One + TWO
سکول وین کی ضرورت ہے رابطہ کریں۔
رابطہ: 6213194-0332-7057097

"لاعلاج" مریضوں کا علاج ہولز موپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھئے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ ربوہ
047-6212694/0334-6372030

MB/FD-10/FR